سوال

(283)تاش کے پتوں کے ساتھ کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سرمایہ دار لوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اور وہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کو دو سوریال انعام دیتے ہیں تو کیا یہ حرام ہے اور کیا یہ جوا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اور جوا ہے اور جوا میسر ہی ہے جو حسب ذیل ارشاد باری تعالی میں مذکور ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٩٠ إِنَّما يُريدُ الشَّيطـٰنُ أَن يوقِعَ بَينَكُمُ العَدٰوَةَ وَالبَغضاءَ فِى الخَمرِ وَالمَيسِرِ وَيَصُدَّكُم عَن ذِكرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلوٰةِ فَهَل أَنتُم مُنتَهونَ ٩١ ... سورة المائدة

‘‘اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاو۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو تمہیں (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیئے۔’’

لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے، اس کھیل کو اور جوئے کی دیگر تمام اقسام کو ترک کر دے تاکہ وہ فوزوفلاح اور حسن انجام سے ہمکنار ہو اور مذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص404

محدث فتویٰ